# 4241 ـ سودی خریداری کی اقساط ادا کرنےوالے کا حج

## سوال

میرے والدین نے قسطوں پرگھرخریدا ہے اوروہ اس قرض پرسود ادا کرتے ہیں ، اوراب انہوں نے حج پرجانے کا فیصلہ کیا ہے اورمکان کی اقساط کی ادائیگي کے ابھی پندرہ برس باقی ہیں توکیا مقروض ہونے کے باوجود ان کےلیے حج کی ادائیگي جائزہے ؟

آیاانہیں پندرہ برس انتظار کرنا چاہیے کہ نہیں ؟ اوراگرفی الحال ان کےلیے حج کی ادائیگي جائزنہیں توکیا وہ اس دوران عمرہ ادا کرسکتے ہیں ؟

## پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب وہ موجودہ قسط کی ادائیگي کرچکے ہیں توان کےلیے حج کی ادائیگي جائزہے ، انہیں سب اقساط کی ادائیگي کا انتظارنہیں کرنا چاہیے ، بلکہ جب وہ موجودہ قسط کی ادائیگي کی استطاعت رکھتے ہیں اورحج بھی کرسکتے ہیں توان دونوں پرحج کی ادائیگي واجب ہے ۔

اوراسی طرح عمرہ بھی ادا کرنا ہوگا اوراس کے ساتھ ساتھ انہیں اللہ تعالی کے ہاں سود سے بھی توبہ کرنی ہوگي جس میں وہ اپنے آپ کوڈال چکے ہیں ۔

واللہ اعلم.